1108-امی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال

کیا اس کی کوئی دلیل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھ پڑھ نہیں سکتے تھے ؟

پسندیدہ جواب

فرمان باری تعالی ہے :

{یہ لوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات، انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں، اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان دور کرتے ہیں، تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں ان کی مدد کرتے ہیں، اور اس نور کی اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں} الاعراف (157) .

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اس آیت میں اللہ تعالی کے فرمان میں "الاّمی" کے بارہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ : تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم امی (ناخواندہ) تھے وہ لکھتے پڑھتے اور لکھ کر حساب وکتاب نہیں کرتے تھے، اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ھاتھ سے لکھتے تھے} العنکبوت (48) .

اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت آخری آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

پھر اللہ تعالی نے فرمایا : **{اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ھاتھ سے لکھتے تھے}** . یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی قوم میں اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے جتنی عمر رہے نہ تو آپ کتاب پڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اچھی طرح لکھ سکتے تھے بلکہ آّپ کی قوم وغیرہ کا ہر شخص یہ جانتا ہے کہ آّپ امی (ناخواندہ) نبی ہیں جو پڑھ لکھ نہیں سکتا، اور پہلی کتابوں میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اسی طرح بیان ہوئی ہیں جیسا کہ اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

{یہ لوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات، انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ ان کو نیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں} . آیت کے آخر تک .

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بالکل اسی طرح قیامت تک نہ تو اچھی طرح لکھ سکتے اور نہ ہی انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک سطر اور حرف بھی لکھا بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب تھے جو ان کی طرف سے خطوط لکھا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جو وحی نازل ہوتی اسے بھی لکھتے تھے .

اللہ تعالی نے فرمایا : **{وما کنت تتلو}** . یعنی آپ پڑھتے نہیں تھے . **{من قبلہ من کتاب}** . یہ نفی کی تاکید ہے کوئی بھی کتاب نہیں پڑھتے تھے . **{ولا تخطہ بیمینک}** . یہ بھی تاکید ہے اور نہ ہی اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے .

اوراللہ تعالی کا یہ فرمان: {إذا لارتاب المبطلون}. توپھر باطل اور جاھل قسم کے لوگ شک میں پڑجاتے ۔ یعنی اگر آپ لکھنا پڑھنا جانتے ہوتے تو بعض جاھل قسم کے لوگ شک کرتے ہوئے یہ کہتے ، اس نے توکتابوں میں سے پہلے انبیاء کی ماثور باتیں سیکھ لی ہیں ۔

انہوں نے یہ علم رکھتے ہوئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امی ہیں اوراچھی طرح لکھ نہیں سکتے کہا :

.{اوروہ کہنے لگے یہ توپہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جواسے صبح وشام املاء کرائے جاتے ہیں اوراس نے لکھ لیے ہیں}.۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان کچھ اس طرح بھی ہے :

.{وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جوانہیں اس کی آیتیں پڑھ کرسناتا اوران کوپاک کرتا اورانہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے یقیناً اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے}.الجمعۃ (2) ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

کہا گیا ہے کہ الامیون سے وہ لوگ مراد ہیں جولکھنا نہیں جانتے ، اورقریش بھی اسی طرح کے لوگ تھے ۔

منصور رحمہ اللہ نے ابراھیم رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ امی وہ ہوتا ہے جوپڑھ لے اورلکھ نہ سکے "رسولا منھم" یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کتاب سے پڑھ لیتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھا نہیں ۔

ماوردی کہ کہنا ہے کہ : اگر کہا جائے کہ پھر امی نبی بھیجنے میں احسان کی وجہ کیا ہے ، تواس کا جواب تین طرح سے ہے :

اول :

انبیاء کی بشارت کی موافقت کے لیے جوکہ گذرچکی تھی ۔

دوم :

تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت بھی اس معاملہ میں ان ہی طرح ہو ، توان کی موافقت میں زیادہ قریب ہوگا ۔

سوم :

تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سوء ظن کی نفی ہوجائے کہ اس نے جوکتابیں اور حکمتیں پڑھیں اورجوان میں دعوت دی گئ ہے اس کی تعلیم حاصلہ کرلی ہے ۔

میں کہتا ہوں : تویہ سب کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ اور نبوت کی سچائی کی دلیل ہے ۔

تفسیر قرطبی سے تلخیص کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

واللہ اعلم .